بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

جمعہ

جلد ۳۳ | ۱۷ ماہ ظہور ۱۳۲۴ھ | ۸ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ | ۱۷ اگست ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۹۳

3509 Ch. Fazl Ahmad Sh. B.A.B.T.
A.D.I. of Schools
Block No. 16
SARGODHA.
Dsh. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۶ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ڈلہوزی سے آج سات بجے شام فون پر دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ حضور کی طبیعت آج پیٹ میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اہل بیت و خدام بخیر و عافیت ہیں۔

قادیان ۱۶ ماہ ظہور۔ نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے انجمن احمدیہ باجوہ کے زیر اہتمام موضع ڈگری گھنمال ضلع سیالکوٹ کے تبلیغی جلسہ میں شمولیت کے لئے گیانی واحد حسین صاحب سید احمد علی صاحب اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کو بھیجا گیا۔

آج فتح کی خوشی میں تمام مرکزی دفاتر صدر انجمن احمدیہ نے چھٹی منائی۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۸ رمضان المبارک ۱۳۶۴ھ

دوسری جنگ عظیم کا کلیۃً خاتمہ اور جماعت احمدیہ

(از ایڈیٹر)

وہ جنگ عظیم جو یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کو جرمنی کے پولینڈ پر حملہ کرنے سے شروع ہوئی تھی۔ اور جس میں ۷ر دسمبر ۱۹۴۱ء کو جاپان بھی کود پڑا تھا۔ الحمد للہ کہ اس کا خاتمہ ۷ر مئی ۱۹۴۵ء کو جرمنی کے ہتھیار ڈالدینے سے اور اب تین ماہ کے بعد کلیۃً خاتمہ ۱۵ر اگست کو جاپان کے اپنی شکست تسلیم کر لینے اور اتحادیوں کی تمام شرائط مان لینے پر ہو گیا۔

یہ عالمگیر جنگ جس قدر ہولناک اور تباہ کن ثابت ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں دنیا کا کوئی گوشہ اور کوئی کونہ اس کے اثرات سے محفوظ نہیں رہا۔ ہمیں اس [illegible] جبکہ محوری طاقتیں انتہائی عروج پر تھیں [illegible] اتحادیوں کے لئے خطرات بڑھتے جا [illegible] جاپان نے قوانین جنگ کو پس [illegible] ڈالکر اور انتہائی ظلم و ستم سے کام لیتے ہوئے اپنے قریب ترین مقام پرل ہاربر پر اچانک حملہ کر دیا۔ اور اس حملہ میں دس جنگی جہازوں کو یا تو غرق کر دیا یا نقصان پہونچایا۔ ۲۴۰ ہوائی جہازوں کو تباہ یا ناکارہ کر دیا۔ اور ۳۳۰۳ اشخاص ہلاک اور گم ہو گئے۔ اس کے بعد جاپان امریکہ کے مقبوضہ جزیروں اور انگلستان کے مقبوضات کیطرف جس سرعت کے ساتھ بڑھا۔ اور جس طرح آنا فاناً ہندوستان کی سرحد تک پہنچ گیا۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ اس وقت ہندوستان کے لئے بھی بہت بڑا خطرہ پیدا ہو گیا۔ اور جاپانی ریڈیو نے بارہا یہاں تک کہا۔ کہ جاپانی فوجیں بہت جلد دہلی پہونچنے والی ہیں۔ لیکن آخر ہوا وہی جو خدا تعالیٰ نے اپنے بندے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ پہلے سے ظاہر فرما دیا تھا۔ اور جو یہ تھا۔ کہ آخر میں فتح انگریزوں کے لئے مقدر ہے۔

اس جنگ کے دوران میں کئی بار ایسے اوقات آئے۔ جبکہ انگریزوں کو اپنی کامیابی مخدوش نظر آئی۔ اور ظاہری ساز و سامان کے لحاظ سے وہ اسے مخدوش سمجھنے میں حق بجانب بھی تھے لیکن خدا تعالیٰ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ پر جنگ کے انجام کی جو صورت ظاہر فرمائی تھی۔ وہ ہر نازک سے نازک وقت اور موقعہ پر میخ کیطرح جماعت احمدیہ کے دلوں میں گڑی رہی۔ کیونکہ ہم یقین رکھتے تھے کہ خدا تعالیٰ کی بات ہی ضرور پوری ہوگی۔ اور انجام کار انگریز فتح پائینگے۔ خدا تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے ہمیں یہ عظیم الشان نشان دیکھنے کا موقعہ عطا فرمایا۔ اور آج دنیا کے پاس اس نشان کا انکار کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

ہم اس موقعہ پر جہاں خدا تعالیٰ کا اس لئے شکر کرتے ہیں۔ کہ اس نے ہولناک تباہی و بربادی کے بعد دنیا کے لئے پھر امن و امان کی صورت پیدا کی ہے۔ وہاں ہمارا سر اس کے حضور اس لئے بھی جھک جاتا ہے۔ کہ اس نے اس جنگ کے دوران میں اپنے دین حق اسلام کی صداقت اور اپنے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے پیارے مسیح حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے جانشین حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صداقت کے نہایت عظیم الشان نشان دکھائے۔ اور اس طرح اس جنگ کو جس نے دنیا بھر کے کونے کونے میں اپنی ہیبت طاری کر دی۔ سوچنے اور غور کرنے والوں کے لئے رحمت کا نشان بنا دیا۔

اس جنگ کے ختم ہونے پر فاتح مفتوح ملکوں پر قبضہ کرنے اور مفتوحین کو ہمیشہ کے لئے بے دست و پا بنا دینے کے انتظامات میں مصروف ہو رہے ہیں۔ اور مفتوحین زیادہ سے زیادہ رحم اور مہربانی کے متمنی ہو کر فاتحین کے احکام بجا لانے کی کوشش کرینگے۔ لیکن اب جماعت احمدیہ کو کیا کرنا ہے۔ اس کے لئے سب سے پہلی اور اہم بات جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تیسری جنگ کے خطرہ کو ابھی سے محسوس کرتے ہوئے فرما چکے ہیں۔ یہ ہے کہ

"دوستوں کو دعاؤں پر خاص طور پر زور دینا چاہیئے۔ تا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیں اتنا وقفہ مل جائے۔ کہ ہم قرآن کریم کے تراجم شائع کر سکیں۔ اور بیرونی ممالک میں اپنے مبلغین بھیج سکیں۔ اس کے بعد اگر جنگ شروع بھی ہو جائے۔ تو ہمارے مبلغین اپنی اپنی جگہوں پر جہاں بھی وہ ہوں گے تبلیغی کام کرتے رہیں گے۔ اور ہماری روحانی جنگ جاری رہے گی۔ اور ہم مطمئن ہونگے۔ کہ ہمارا روحانی گولہ بارود ان کے پاس موجود ہے اگر ہمیں اپنے مبلغین کو باہر بھیجنے کے لئے وقفہ نہ ملا۔ تو یہ بات ہم سب کو خصوصیت سے غمگین کرنے والی ہے۔" (الفضل ۱۴ [illegible])

یہ نہ صرف جماعت احمدیہ کے لئے نہایت اہم اور ضروری دعا ہے۔ بلکہ ابھی سے اس کے لئے جنگ کے بعد کا پروگرام بھی بتا دیا گیا ہے اور وہ یہ کہ دنیا کے تمام بڑے بڑے ممالک میں مبلغین بھیجنا ان ممالک کی زبانوں میں تراجم قرآن کریم شائع کرنا۔ اور دوسرا تبلیغی لٹریچر تیار کر کے مبلغین کو پہونچانا۔ ان کاموں کے لئے جس قدر قربانی اور ایثار سرگرمی اور جد و جہد کی ضرورت ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنا لاحاصل ہے۔ جنگ کے ختم ہونے پر محارب لوگ جہاں اپنی کمر کھول رہے ہیں۔ آرام و آسائش اور کھیل کود کے پروگرام تیار کر رہے ہیں۔ وہاں جماعت احمدیہ کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کے لئے نہایت مضبوطی کے ساتھ کمر کس کر کھڑے ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ اور دنیوی آرام و آسائش کو لات مار کر خدا تعالیٰ کے دین کے لئے ہر قسم کی تکلیف اور مشقت برداشت کرنا ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ جہاں جماعت احمدیہ کو اپنے پیارے امام کی راہنمائی میں ہر قسم کی بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہاں حق قبول کرنے کے لئے دنیا کے دل کھولدے۔ تا جسطرح اسکی بادشاہت آسمان پر ہے زمین پر بھی قائم ہو۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:- غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مجلس مذہب و سائنس کی مالی اعانت کے لئے اپیل

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سال کے شروع میں مجلس مذہب و سائنس کا ایک نہایت ہی اہم مقصد کے لئے قیام فرمایا ہے۔ موجودہ دنیا میں مذہب کی سب سے بڑی جنگ سائنس کے ان علوم سے ہے جنہیں مذہب کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ مذہب و سائنس کا رشتہ تین قسم کا ہے۔ ایک تو سائنس کے بعض علوم درحقیقت مذہبی اور بالخصوص اسلامی صداقتوں کی تائید کرتے ہیں۔ لیکن مذہبی دنیا میں ابھی ان علوم کے متعلق پوری تحقیق نہیں ہوئی۔ دوسرے ایسے نظریئے اور تھیوریاں ہیں جن کے متعلق یہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ مذہب کے خلاف ہیں۔ لیکن درحقیقت ان کے اور مذہب کے درمیان حقیقی ٹکراؤ نہیں۔ اور تیسرے وہ علوم جنکی تھیوریاں مذہبی سچائیوں کی تکذیب کرتی ہیں۔ ان ہر سہ امور میں بہت وسیع اور علمی تحقیق کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر احمدیت کی عالمگیر علمی جنگ کا میگزین تیار نہیں ہو سکتا۔ یہ تحقیق جہاں علمی ذوق رکھنے والے احمدی احباب کے پورے تعاون کی متقاضی ہے۔ وہاں اس کے لئے بہت وسیع لائبریری کی بھی ضرورت ہے۔ جس میں سائنس اور فلسفہ کے تمام علوم جدیدہ کی نئی سے نئی کتب موجود ہوں۔ تاکہ اس طرح جدید سے جدید تحقیق کا علم ہوتا رہے۔ پھر مختلف ہفتہ وار اور ماہوار رسائل کا جو ان علوم کے مختلف زیر تحقیق مسائل پر بحث کرتے رہتے ہیں۔ منگانا بھی ضروری ہے۔ اس کے علاوہ وسیع علمی تحقیق کے لئے ایسے ماہرین فن، فلسفیوں، اور سائنسدانوں کو مختلف علمی اداروں اور یونیورسٹیوں سے بلا کر ان کے تحقیقی لیکچر بھی قادیان میں کرائے جائینگے۔ جن کی روشنی میں ان علوم کی تفصیلات بوجہ احسن سمجھی جاسکیں۔ یہ تمام امور اور پھر روزمرہ کی خط وکتابت کے لئے اخراجات کی ضرورت ہے۔ لیکن ابھی تک مجلس مذہب و سائنس کے پاس ان مقاصد کے لئے کوئی رقوم نہیں ہیں۔ جس کی وجہ سے کام کی رفتار پر بھی ایک حد تک اثر پڑ رہا ہے۔ حال ہی میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یہ معاملہ پیش کیا گیا تو حضور نے تحصیل چندہ کی اجازت عطا فرمائی ہے۔

بنا بریں جماعت کے پُرجوش مخلص اور ذی استطاعت احباب سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس مبارک کام کی اہمیت کا احساس فرماتے ہوئے مجلس کی مالی اعانت فرمائیں۔ تاکہ یہ نہایت ضروری کام جو احمدیت کی وسیع علمی جنگ کے لئے اسلحہ تیار کرنے کے مترادف ہے۔ بوجہ احسن جاری ہو سکے۔ امید ہے کہ احباب جلد از جلد اپنی ذمہ داری کو محسوس کرینگے۔ اور مجلس کی زیادہ سے زیادہ مدد فرمائینگے۔

تمام رقوم محاسب صدر انجمن احمدیہ کے نام مجلس مذہب و سائنس کی امانت میں آنی چاہئیں۔ کوپن منی آرڈر پر خاص طور پر یہ تصریح کر دی جائے کہ یہ رقم مجلس مذہب و سائنس کیلئے ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض کے سمجھنے اور ان کی صحیح اور کامل ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد۔ صدر مجلس مذہب و سائنس

اخبار احمدیہ

شکریہ میرے لڑکے عبدالجبار کی وفات پر جن اصحاب نے اظہار افسوس کے خطوط ارسال فرمائے ہیں۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خاکسار محمد یاسین تاجر کتب قادیان۔

درخواست ہائے دعا (۱) میرا لڑکا عبدالوہاب بیمار ہے۔ اور سالی ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ اب آ سے دوبارہ زیادہ بخار اور ساتھ ہی پیچش بھی ہے۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ صحت فرمائیں۔ عاجزہ اہلیہ شیخ محمد عبداللہ صاحب مرحوم (۲) میری اہلیہ ثانی سخت بیمار ہے۔ دعا کی جائے۔ محمد اسمٰعیل کاٹھ گڑھی قادیان۔

ولادت میری لڑکی زبیدہ شفقت کو اللہ تعالیٰ نے پسر فرزند دیا ہے۔ اس کے نیک اور صالح ہونے اور لمبی عمر پانے کے لئے دعا کی جائے۔ عاجزہ بی بی اہلیہ خواجہ شمس الدین صاحب مرحوم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایک خط اور اس کا جواب

یتامیٰ کا کل انتظام حکومت کے سپرد ہوتا ہے

اور

ہمارے پاس ابھی حکومت نہیں

خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

بخدمت سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

پیارے آقا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضور کی عمر وصحت میں اللہ تعالیٰ برکت دے۔

خاکسار ایک نہایت مؤدبانہ عرض کرتا ہے۔ وہ یہ کہ حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود میری جان سے پیارے آقا فرماتے ہیں۔ میری انجمن بیواؤں اور یتیم بچوں کی سرپرست ہوگی۔ اسی قانون کے ماتحت خاکسار کی گذارش قاضی فضل الٰہی صاحب مرحوم سٹیشن ماسٹر گوجرانوالہ ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر عرصہ ۷، ۸ سال سے فوت ہو گئے ہیں ان کے پیچھے دو لڑکے ایک لڑکی اور ایک ان کی بیوی جس کے پاس سوائے ایک مکان کے کچھ نہ تھا۔ میرا ان کا تعلق صرف احمدیت کا ہے۔ یا دوسرا شہر داری کا۔ خدا کے فضل سے میں معرفت امیر جماعت گوجرانوالہ کچھ نہ کچھ مدد کرتا رہتا ہوں۔ معرفت اس لئے تاکہ ان کو میرا نام نہ لگ جائے۔ یتیم اور بیواؤں کو انجمن سے اس قدر خرچ ضرور ملنا چاہیئے جس سے ان کا گذارا بخوبی ہو۔ یہ کام جماعت کا سب سے اول ہونا چاہیئے باقی اخراجات یعنی تبلیغ وغیرہ بعد میں ہونے چاہئیں۔ یہ میرا خیال ہے۔ ورنہ حضور میرے سے بدرجہا بہتر سمجھتے ہیں۔ برائے نام ان کو انجمن کی طرف سے خرچ ملنا نہ ملنے کے برابر ہے۔ آج ہی امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کا خط میرے نام جو آیا ہے۔ ارسال خدمت ہے۔ جسے پڑھ کر دل میں درد اٹھتا ہے۔ امید ہے حضور تسلی بخش جواب دینگے۔ پیارے آقا کے خادموں کا خادم

محمد شفیع سول ملٹری شیلٹر۔ نیو دہلی۔

جواب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جواب میں لکھا۔

آپ کا خط ملا ہم اس کے قائل نہیں اگر آپ کا خیال درست ہوتا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو براہین احمدیہ لکھنے کی بجائے یتیم خانہ کھولنا چاہیئے تھا۔ یہ محض انجمنوں والے خیال ہیں۔ مذہب کی بنیاد ان اصول پر نہیں۔ مذہب خدا تعالیٰ کی حکومت قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور جب تک وہ قائم نہ ہو جائے ہر شے کو قربان کرنے کا حکم دیتا ہے۔ خواہ وہ یتامیٰ ہوں۔ یتامیٰ کا کل انتظام حکومت کے سپرد ہوتا ہے۔ ہمارے پاس ابھی حکومت نہیں گو [illegible] کے فضل سے جماعت یتامیٰ کی بھی ایک حد تک مدد کرتی ہے۔ لیکن یہ ہم ماننے کو تیار نہیں کہ پہلے یتامیٰ اور پھر تبلیغ بلکہ اس خیال کو بالکل باطل اور خلاف عقل سمجھتے ہیں۔

سالانہ اجتماع

رہائش خیموں میں

ہمارا سالانہ اجتماع کھلے میدان میں ہوتا ہے۔ جس کو باقاعدہ رسیوں اور لاٹھیوں سے محیط کر لیا جاتا ہے میدان کو رہائشی خیموں، مرکزی دفاتر کیمپوں کے لئے گراؤنڈز وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ رہائش کے حصہ میں خدام اپنے اپنے خیمے لگاتے ہیں۔ ہر حزب جو دس خدام پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک خیمہ اپنی رہائش کے لئے لگاتا ہے۔ خدام اجتماع کے ایام ان خیموں میں گذارتے ہیں۔

مقامی مجالس ابھی سے خدام کو خیموں کی تیاری کی ٹریننگ شروع کرا دیں اور اس طرح بیرونی مجالس سے شامل ہونے والے خدام بھی۔ جن مجالس بیرون کی طرف سے صرف نمائندے ہی شامل ہونگے یا وہ اس قدر تھوڑی تعداد میں ہوں کہ اپنے ساتھ خیمہ کا سامان نہ لا سکیں تو ایسے مہمان خدام کی رہائش کیلئے خیموں کا انتظام منتظم مقام اجتماع کی طرف سے ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(خاکسار ملک عطاء الرحمن منتظم اشاعت سالانہ اجتماع)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لیبر پارٹی کے اقتدار اور ٹوری پارٹی کی شکست کے اسباب

برطانیہ کے نئے انتخابات پر مسٹر مارلیسن کا تبصرہ

مسٹر مارلسن لارڈ پریذیڈنٹ آف دی کونسل اور دارالعوام کے ایوان کے لیڈر کا ایک مضمون ۳۱ جولائی ۱۹۴۵ء کے اخبار "ہندو" مدراس میں چھپا ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اس کے مطالعہ سے قارئین پر یہ امر بخوبی روشن ہو جائیگا۔ کہ ٹوری پارٹی کو کن حالات میں بہت بڑی طرح شکست اور لیبر پارٹی کو اس قدر شاندار کامیابی ہوئی۔ اس مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ انتخابات کی مہم مسٹر مارلیسن نے ہی فتح کی ہے۔ اور وہی انتخابات کی کمیٹی کے صدر تھے۔ انہوں نے لیبر پارٹی کا انتخابی اعلان اور پروگرام جاری کیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں ملک کے خیالات نے اس قدر پلٹا کھایا۔ اس سے جہاں مسٹر مارلیسن کی ممتاز حیثیت کا پتہ چلتا ہے۔ وہاں یہ حقیقت بھی واضح ہو جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی پارٹی کے لئے روح رواں کی حیثیت حاصل کر چکے ہیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جب رویا میں مسٹر مارلیسن کو دیکھا۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ چالیس سال کے عرصہ میں اس جیسا عقلمند آدمی پیدا نہیں ہوگا۔ اور اس کی تعبیر میں حضور نے فرمایا کہ مسٹر مارلیسن کو کوئی بڑا کام کرنے کا موقعہ ملے گا۔ جب حضور نے اپنا یہ رویا اور اس کی تعبیر شائع کی۔ اس وقت مسٹر مارلیسن ایک غیر پارٹی کی حکومت کے فرد ہونے کی وجہ سے نسبتاً گمنام شخص تھے لیکن اب وہ ہر پہلو سے نمایاں ہوتے جا رہے ہیں اس کا پتہ ان کے اس مضمون سے بھی لگتا ہے جس کا ترجمہ ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

تاریخ کا ایک اہم واقعہ

تاریخ اس بات کو محفوظ رکھے گی۔ کہ ۱۹۴۵ء کے عام انتخابات میں کنزرویٹو پارٹی کو ایک خطرناک شکست ہوئی ہے ایسی شکست کہ جس کی ذمہ واری خود اسی پر ہے۔ ایسی شکست جس کی وہ واقعی مستحق تھی۔ اور ایسی شکست جو برطانیہ کے ووٹروں کی عقلمندی اور میانت رائے پر دلالت کرتی ہے۔

تاریخ اس امر کو بھی ملحوظ رکھے گی۔ کہ مسٹر چرچل جنہوں نے بحیثیت جنگی لیڈر اپنے ملک کی نمایاں خدمات سر انجام دی تھیں۔ عام انتخاب میں اپنی پارٹی کے نہائت ناکام لیڈر ثابت ہوئے ہیں۔

آئیے ذرا ٹوری پارٹی کے شکست کھانے اور لیبر پارٹی کی شاندار فتح کے اسباب کی جانچ پڑتال کریں۔

انتخابی مسائل

ہر مرحلے پر قدامت پسندوں (ٹوریوں) نے ضرورت سے زیادہ ہوشیاری سے کام لیا۔ جس کا ثبوت ان کے مرکزی دفتر کی عیارانہ اور بے اصولی کارروائیوں سے ملتا ہے۔ جیسا کہ ایسے موقعوں پر عام طور پر ہوا کرتا ہے۔ ان کا مدعا یہ تھا۔ کہ انتخاب ان مسائل کی بناء پر نہ ہو۔ جو کہ انتخاب کی طبعی بنیاد تھے۔

لیبر پارٹی کی انتخابی مہم کی کمیٹی کا صدر ہونے کی حیثیت سے میں نے ایک پریس کانفرنس میں انتخابی مہم ان الفاظ سے شروع کی۔ کہ آؤ ہم مستقبل کی فکر کریں۔ اور دیکھیں کہ انگلستان کے باشندے کس طرح خوراک اور ایک بلند معیار زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔ اور کس طرح برطانیہ دوسری اقوام کے ساتھ ملکر دنیا کو امن اور سلامتی اور خوشحالی کی طرف لے جا سکتا ہے"۔ یہ امر روز روشن کی طرح واضح تھا۔ کہ یہی وہ امور تھے۔ جن کے متعلق میں نے اپنا فیصلہ دینا تھا۔

اب سیاسی پارٹیوں اور ان کے لیڈروں کا فرض تھا۔ کہ وہ ان ہی دو سوالات کا جواب دیتے۔ چنانچہ ووٹروں نے نہائت وضاحت سے اس سوال کا جواب دے دیا۔ لیکن کنزرویٹو پارٹی نے نہ صرف اس امر کے متعلق پوری جد و جہد کی۔ کہ وہ اصل مسائل سے لوگوں کی توجہ ہٹا دے۔ بلکہ ووٹروں کے سامنے بعض پُر فریب مسائل بھی رکھ دیئے جو لوگوں کو ڈرانے کے لئے گھڑے گئے تھے

سب سے پہلے قدامت پسندوں نے ۱۹۱۸ء والی چالوں کا اعادہ کرتے ہوئے یک آواز چلانا شروع کیا۔ کہ اس شخص کو ووٹ دو جس نے جنگ جیتی ہے۔ اور جنگ کے زمانہ کی پابندیوں کو ختم کر دو۔

سابقہ انتخابات میں کامیابیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جبکہ ایسی چالوں سے انہیں کامیابی ہوئی تھی۔ قدامت پسندوں کا یہ وطیرہ اختیار کرنا ان کے لئے کوئی غیر طبعی امر نہ تھا۔ لیکن انہیں ابھی یہ معلوم نہ ہوا تھا کہ ۱۹۴۵ء میں لوگوں کی سمجھنے کی استعداد ۱۹۱۸ء بلکہ ۱۹۳۵ء کی نسبت بہت بڑھ چکی ہے۔ چنانچہ جیسا کہ میرا خیال تھا۔ اور مجھے توقع تھی۔ حقیقت یہی ثابت ہوئی۔ کہ اوسط درجہ کے لوگوں کا سیاسی مطمح نظر یہاں تک ترقی کر گیا ہے ہوا کہ وہ دلیرانہ اور فیصلہ کن پالیسی اختیار کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ وہ پالیسی عقلمندی پر مبنی ہو۔

نوجوان رائے دہندگان

قدامت پسندوں نے لکھو کھا نئے نوجوان ووٹروں کی فہم و فراست کا جنہوں نے اس سے پہلے کبھی ووٹ نہ دیا تھا بالکل کم اندازہ لگایا تھا۔ علی الخصوص اس پارٹی نے فوج افسروں ماتحتوں، مردوں اور عورتوں کے عندیہ کا بالکل ہی غلط اندازہ لگایا۔ کیونکہ تمام آراء اس بات پر متفق ہیں۔ کہ فوجیوں کے اکثر ووٹ لیبر ہی کو ملے ہیں۔

بہر حال برطانوی لوگوں نے اس خیال کو پسند نہ کیا۔ کہ انگلستان کی پارلیمنٹ کا انتخاب ہٹلر کے استصواب رائے عامہ کا سا رنگ اختیار کرلے۔ وہ اس سوال کا جواب کہ تم مسٹر چرچل کو پسند کرتے ہو یا نہیں۔ صرف ہاں یا نہ میں نہ دینا چاہتے تھے۔ اور قدامت پسند پارٹی جو زمانہ جنگ کی پابندیوں کا ڈھول پیٹ رہی تھی اس سے ملک نے یہ سمجھا۔ کہ اس سے اس کا مطلب فقط یہی ہے۔ کہ جو پابندیاں دولتمندوں پر لگائی گئی تھیں۔ ان کو عوام میں پھیلا دیا جائے ان حالات میں رائے دہندگان اس نتیجہ پر پہنچے۔ کہ یہ پالیسی عام لوگوں کے مفاد کے خلاف ہے۔ اور اگر یہ اختیار کی گئی۔ تو ہمیں ایک دفعہ پھر انہی مصائب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ دستکاری سرد بازاری اور روپیہ کی قیمت کا بڑھ جانا جو کہ پچھلی جنگ عظیم کے بعد رونما ہوئے تھے

ایک سیاسی چال کا الٹا اثر

ٹوریوں کا خیال تھا۔ کہ انہیں کسی موثر سیاسی چال کی ضرورت ہے۔ چنانچہ انہوں نے پروفیسر ہیرلڈ لاسکی کو ایک متشدد ڈکٹیٹر بنا کے پیش کر دیا۔ جو پارلیمنٹری آزادی کے خلاف ہے۔ اور لوگوں کو یہ یقین دلانے کی کوشش کی۔ کہ اگر حکومت لیبر پارٹی کے ہاتھ میں چلی گئی۔ تو وزراء محض کٹھ پتلیاں ہوں گے۔ جو کہ ایک پروفیسر کی آواز پر نچائی جائینگی۔ یہ چال تکرار چلی گئی حتی کہ پرائم منسٹر نے بھی آخری تقریر میں یہی بات کہی۔ بیور بروک اور راتھرمیر کے اخباروں نے بھی یہ راگ اتنی دفعہ الاپا کہ ان اخبارات کو پڑھنے والے تنگ آ گئے لاسکی کے متعلق اس خیال کا اظہار بجائے ترقی کی راہ میں روک ہونے اور لیبر پارٹی کے لئے سیاسی خطرہ بننے کے محض مذاق بن کر رہ گیا۔ اور اکثر سنجیدہ لوگوں کے دلوں میں قدامت پسند پارٹی سے نفرت پیدا ہو گئی خود پرائم منسٹر نے نہائت خطرناک غلطی کی جب اس نے یہ کہا۔ کہ لیبر پارٹی کو اس کے بے ڈھنگا پن کا مشکور ہونا چاہیئے۔

عجیب راگنی

میرا یہ خیال تھا۔ کہ اس انتخاب میں وہ اپنا رویہ ایسا رکھیں گے۔ کہ گویا وہ خانگی جھگڑوں سے بالا تر ہیں۔ بلکہ وہ قوم کے باپ ہیں جنہیں جنگ کے بعد کے حالات کی بہت فکر ہے۔ لیکن انہوں نے یہ عجیب راگنی چھیڑ دی کہ کولیشن گورنمنٹ جنگ جاپان کے اختتام تک قائم رہے۔

یہ عیارانہ خیال لیبر کو دھوکہ میں رکھنے کے لئے پیش کیا گیا تھا۔ لیکن جونہی کہ یہ پیش ہوا مجھے اسکے رد کرنے میں ایک لمحہ بھر بھی تامل نہ ہوا اس خیال کا لازمی نتیجہ یہ تھا۔ کہ ملک پر ایسے وزراء کی حکومت قائم رہے۔ جو کہ جنگ اور صلح کے درمیانی زمانہ کی اقتصادی اور صنعتی پالیسی میں باہم اتفاق نہ کر سکتے تھے۔ اس کا انجام یہ ہوتا کہ درحقیقت ہماری ایک کمزور حکومت ہوتی۔ اس کی پالیسی دو دلی ہوتی۔ اور اسکا قیام مخدوش ہو جاتا۔ حتی کہ جب انتخاب کا وقت آتا۔ تو انتخابی مسائل گڑبڑ ہو جاتے۔ اور ممکن تھا۔ کہ ملک لیبر کے وزیروں کو جو حکومت میں شامل تھے۔ اس افراتفری کا جو اسکے نتیجہ میں پیدا ہوتی۔ ایسا ہی ذمہ وار ٹھہراتا۔ جیسا کہ قدامت پسند وزیروں کو۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسٹر چرچل کی نشری تقریریں

کولیشن گورنمنٹ کا جاری رکھنا ملکی مفاد کے بھی خلاف ہوتا اور لیبر پارٹی کے لئے بھی۔ موجودہ انتخابات کے نتیجہ نے ثابت کر دیا ہے کہ اس کے متعلق ہمارا اندازہ صحیح تھا۔ اس کے متعلق بھی (اپنی تقریروں میں) وزیر اعظم نے حد سے زیادہ چالاک بننے کی کوشش کی۔ بجائے اس کے کہ وہ اس کشمکش سے بالا رہنے کی عمدہ پالیسی اختیار کرتے وہ سیاسیات کی بدرو میں بہہ گئے۔ وزیر اعظم کا یہ فعل ڈنکرک کی بلندیوں سے ٹوری پارٹی کی کوڑے کی ٹوکری میں گرنے کے برابر تھا۔ ان کی پہلی نشری تقریر برطانیہ کے ایک وزیر اعظم کے لئے شرمناک تھی۔ ان کی دوسری تقریر بے ترتیب اور غیر مدبرانہ تھی۔ تیسری تقریر لیبر پالیسی کی غلط تشریحات کا ایک شرمناک مجموعہ تھی۔ اور ان کی چوتھی اور آخری تقریر ایک کمزور اور جذباتی اپیل تھی۔ کہ بھائی میرے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔

لیبر کے پیش نظر اصل مسئلہ

ان تمام غلط تشریحات کے مقابل پر لیبر پارٹی کے نمائندوں نے اس نصیحت پر عمل کیا جو انہیں کی جا چکی تھی کہ وہ اپنے اصول پر قائم رہیں۔ لیبر پارٹی کی پالیسی کی موثر وضاحت کرتے جائیں۔ اور رائے دہندگان کو متنبہ کر دیں کہ وہ چھوٹی چالوں اور بے تعلق باتوں سے نہ ڈریں اور وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ لیبر کی اقتصادی اور صنعتی پالیسی جاری کی جائے یا دونوں جنگوں کے درمیانی زمانہ کی گڑبڑی کی حالت کی طرف عود کیا جائے۔ ہمارے امیدوار اور ہمارے کارکن اسی راہ پر گامزن رہے اور انہوں نے مدافعانہ پوزیشن اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔ اپنی پالیسی کی وضاحت کی اور قدامت پسندوں اور ان کے ساتھیوں کے تباہ کن ارادوں کی قلعی کھول دی۔

اسی دلیری کی وجہ سے لیبر پارٹی کو ایسی شاندار فتح نصیب ہوئی ہے۔ جو اس کی تاریخ میں بے مثال ہے۔ لیبر گورنمنٹ اب نئے ایوان میں بھاری اکثریت کے ساتھ داخل ہو گئی ایسی اکثریت جو باقی تمام پارٹیوں کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ بعض دوسری پارٹیوں کے ممبر بھی ہمارے ساتھی ہوں گے۔

نئی پارلیمنٹ

ہمارا فرض اب یہ ہے۔ کہ نئی پارلیمنٹ کا ہم جسے ملک کی خدمت میں سرگرداں ہونا پڑیگا۔ پانچ سال تک سخت محنت سے کام لیا جائے۔ یہ پارلیمنٹ سست نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ سراپا محنت فیصلہ جستی اور مستقل ہونی چاہیئے۔

اب ہمیں سرمایہ داروں سے نہیں ڈرنا چاہیئے، بلکہ انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ہمیں حکومت کے لئے منتخب کیا گیا ہے اور ہم واقعی حکومت کرینگے۔ منصفانہ حکومت۔ پبلک کی خدمت کے لئے اور اہل برطانیہ کی اس عظیم الشان قوم کے لئے جس نے جنگ کے سخت اور کٹھن دنوں میں ایسا شاندار ریکارڈ قائم کیا ہے۔

نئے باب کا آغاز

ہمارے لئے اس وقت برطانوی سیاسی اور اقتصادی تاریخ کے ایک نئے باب کا آغاز ہے۔ آؤ ہم پختہ ارادہ کر لیں کہ ہم اس مشترکہ کام میں متحد رہینگے اور ان بڑے اور ابھارنے والے کاموں میں جو ہمارے سامنے ہیں کامیابی کا مصمم ارادہ رکھتے ہوئے پانچ سال کے اختتام پر پھر ملک کے سامنے جائینگے۔ اور ایک اور لیبر پارلیمنٹ کیلئے انتخاب لڑینگے۔ تاکہ ہم اس مفید کام کو جاری رکھیں اس وقت تک کہ خوشحال ترقی پسند اور مفید سوشلسٹ برطانیہ اپنے سرمایہ داروں کے ٹوٹتے ہوئے نظام کو کلی طور پر بدل دے۔

طبقہ نسواں کے لئے تبلیغ کا موقعہ

نظارت ہذا نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک مضمون انگریزی زبان میں بعنوان Mohammad, The Liberator of women چھپوانے کا انتظام کیا ہے۔ یہ طبقہ نسواں میں تقسیم کیا جانا نہایت مفید اور ضروری ہے۔ خصوصاً کالج کی اساتذہ و طالبات میں اور دوسری تعلیم یافتہ عورتوں میں۔ اس بات کو مدنظر رکھ کر عورت مرد کے خیالات کے تبدیل کرنے میں ایک زبردست روک یا ممد ہو سکتی ہے۔ تمام شہری جماعتوں کی لجنات اماء اللہ توجہ کریں اور وہ عورتوں تک تبلیغ پہنچانے میں امداد کریں۔ اور ہمیں مفصل لکھیں کہ ان کے شہر میں کتنے زنانہ کالج ہیں اور کس قسم کا تعلیم یافتہ عورتوں کا طبقہ ہے۔ تا اس کے مطابق انہیں یہ کتاب اور دیگر لٹریچر بھیجا جا سکے۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

دنیائے سائنس میں ایک نئے دور کا آغاز

انسانی دماغ کی حیرت انگیز اختراع

مفردات میں تبدیلی

انسان اپنی متجسس فطرت اور ضروریات کے ماتحت ازل سے ہی قدرت کے راز فاش کرنے میں کوشاں ہیں۔ اور اس کی ان انتھک کوششوں کا نتیجہ موجودہ زمانہ کی حیرت انگیز ایجادات ہیں۔

معمولی دھاتوں سے سونا بنانے کا خیال انسان کے دماغ میں بہت دیر سے کھٹکتا چلا آ رہا ہے۔ اسی خیال کے ماتحت کیمیاگروں نے اپنی زندگیاں گذار دیں۔ اور ایک وقت آیا۔ کہ ان کا یہ خیال دیوانگی قرار دیا گیا۔ لیکن انیسوی صدی کے آخر میں نہ صرف یہ خیال پایہ ثبوت تک پہنچا۔ بلکہ اس کو وسیع کر کے تجربات کی بنا پر یہ بھی ثابت کیا گیا۔ کہ ہر ایک مفرد ہر دوسرے مفرد میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین طبیعات نے بانوے ۹۲ مفردات جن سے یہ ساری کائنات مرکب ہے۔ کے جواہر کی ساخت دریافت کی۔ اور اسی سلسلہ میں معلوم کیا۔ کہ تاب کار (RADIOACTIVE) مفردات سے مختلف قسم کے ذرات (جو برقی حالت حجم اور وزن کے لحاظ سے مختلف ہیں) اور بعض خاص قسم کی شعاعیں نکلتی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اصلی مفردات نئی قسم کے مفردات میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس عمل کو تاب کار انتشار (RADIOACTIVE DISINTEGERATION) کہتے ہیں۔ ان ذرات میں سے بعض بہت طاقتور ہوتے ہیں اور اگر ان میں سے کسی کی کسی مفرد پر بوچھاڑ کی جائے۔ تو وہ اس مفرد کے جواہر کو توڑ دیتا ہے۔ اس عمل کے نتیجہ میں بعض اوقات غیر تاب کار مفردات تاب کار مفردات میں تبدیل ہو جاتے ہیں مفردات کے اس تجزیہ کے عمل کو مصنوعی تاب کار انتشار کہتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں غیر معمولی طاقت کا اخراج ہوتا ہے۔ جس کو استعمال میں لانے کے متعلق مختلف سائنسدان مختلف اوقات میں اپنی آراء کا اظہار کرتے رہے ہیں۔

ماہرین کی توجہ

پہلی جنگ عظیم کے بعد ایک انگریزی سائنسدان رودر فورڈ (Ruther Ford) نے نائٹروجن کے جوہر کا تجزیہ کیا۔ لیکن کوئی خاص نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ اس کے بعد بہت سے ماہرین کی اس طرف توجہ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں اس عمل میں بہت سی ترامیم ہوئیں ۱۹۲۰ء میں ڈاکٹر نائل ہنرک بوہر (NILE HENRICK BOHR) ایک جرمن سائنسدان نے جوہر کی ساخت کے متعلق مفصل تحقیق شروع کی۔ اس وقت وہ کوپن ہیگن میں ادارہ علم طبیعات کا ڈائرکٹر تھا۔ جرمنی کی امن شکن حالت اس کے عزم میں حائل نہ ہو سکی۔ لیکن آخرکار نازی مظالم سے تنگ آ کر سویڈن سے رائل ایر فورس کے بمبار طیارے میں انگلستان چلا آیا۔ جہاں آ کر اس نے پھر ایک تجربہ گاہ کھول کر تحقیق شروع کر دی۔ اس نے جوہر کے اندرونی نظام کے متعلق بہت سی باتیں دریافت کیں اور اس مخفی طاقت کے متعلق بھی بہت سے کاموں کے تجربات کئے۔ ۱۹۳۹ء میں میڈم آئرین کیوری (Madam Irene Curie) نے معلوم کیا کہ یورنیم (Uranium) دھات پر نیوٹرون (NEUTRON) (ایسے ذرات جن پر برقی اثر نہیں ہوتا۔ نہ وہ منفی اور نہ ہی مثبت برق کے متحمل ہیں) کی بوچھاڑ کے نتیجے میں غیر معمولی طاقت نکلتی ہے۔ جو کہ اس دھات کے جوہر کے ٹوٹنے کی وجہ سے ہے۔ اسی سال لائٹنر میٹنر ایک جرمن مہندس عورت نے اپنی حسابی تحقیق سے قیاس آرائی کی کہ یہ غیر معمولی طاقت جو یورنیم کے جوہر کے پھٹنے سے نکلتی ہے۔ بم وغیرہ میں استعمال ہو سکتی ہے۔ جسے بہت ہی جلد جرمن۔ انگریز اور امریکن نے صحیح پایا۔ انہوں نے تجربات سے معلوم کیا۔ کہ ایک جوہر کے پھٹنے سے جو طاقت نکلتی ہے۔ وہ معمولی ٹکڑوں کے پھٹنے سے کئی ہزار گنا زیادہ ہے۔

تین ممالک میں دوڑ

اس طرح اس غیر معمولی مخفی طاقت کو حاصل کرنے کے لئے تینوں ملکوں میں بڑی دوڑ شروع ہو گئی۔ جرمنی نے بڑے بڑے سائنسدان اس کام پر لگائے۔ اور ان کو ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں۔ خیال کیا جاتا ہے

172
Digitized By Khilafat Library Rabwah

کہ وہ ماہرین ماء الثقیل (Heavy Water)
کے جو ناروے میں ذخیرے تھے۔ ان سے ڈیوٹریم
(Deutrium) (ہائیڈروجن کا ایک جوہر
جس کا وزن عام ہائیڈروجن کے جوہر سے دوگنا
ہوتا ہے) کو یورنیم کی دھات پر بوچھاڑ کے
لئے استعمال کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔
لیکن بعض عملی مشکلات کی بناء پر اس میں
کامیاب نہ ہو سکے۔ آج سے چار ماہ پہلے جرمن
ماہرین نے ہینوور کے شمال میں ایک تجربہ گاہ میں
اس طاقت کو بم میں استعمال کرنے میں کامیابی
حاصل کر لی تھی۔ اسی طرح اور ہینبرگ میں بھی
اس پر تجربات جاری تھے۔ لیکن اتحادی بمباروں
نے پیشتر اس کے کہ جرمنی انہیں ان کے خلاف
استعمال کر سکتا۔ اس فیکٹری کو تباہ کر دیا۔ پروفیسر
جیمز کینڈل ایڈنبرا یونیورسٹی کے کیمسٹری کے
صدر کہتے ہیں۔ کہ اگر ہٹلر اس جنگ کو اس بم کے
وجود میں آنے تک ملتوی کرنے کی کوشش کرتا۔
تو یہ جنگ بجائے چھ سال کے چھ ماہ میں ختم ہو جاتی۔
انگلستان اور امریکہ کے ماہرین بھی اس طاقت
کے خزانے کو اپنے دشمن کو تباہ کرنے کے لئے
استعمال کرنے کی سر توڑ کوشش کر رہے تھے۔
اور دونوں ممالک کے ماہرین ایک دوسرے کو
اطلاعات دیتے رہتے تھے۔ ۱۹۳۹ء میں صدر
روزویلٹ کی توجہ اس امر کی طرف دلائی گئی۔ کہ
یہ جوہری طاقت جنگ میں استعمال ہو سکتی ہے
اس نے اس کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی۔ جو اس
سکیم کی سروے کرے۔ ۱۹۴۱ء میں مسٹر چرچل
اور صدر روزویلٹ نے فیصلہ کیا۔ کہ اس پر مکمل تحقیق
کی جائے۔ صدر روزویلٹ نے اس کو پھر آفس
آف سائینٹیفک ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ
(Office of Scientific
Research and Develobement)
کے ماتحت کر دیا۔ ڈاکٹر بش (Bush) اس کے
متعلق صدر کو ضروری اطلاعات دیتے رہتے۔
ادھر انگلستان میں بھی بڑے بڑے ماہرین کی
ایک کمیٹی بنائی گئی۔ جس نے اس کام کو شروع
کیا۔ لیکن پھر مسٹر چرچل اور روزویلٹ نے فیصلہ
کیا۔ کہ یہ تحقیق امریکہ میں ہو۔ کیونکہ انگلستان
اس کے لئے موزوں جگہ نہیں ہے۔ پس اس سال
اکتوبر میں بہت سے انگریز ماہرین امریکہ چلے گئے۔
۱۹۴۲ء میں صدر روزویلٹ نے ایک خاص
کمیٹی کی سفارش پر اس کام کو وسیع پیمانے
پر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

کارخانے اور تجربہ گاہیں

اگرچہ ابھی اس کے متعلق بہت سی تحقیقاتیں
کرنا باقی تھیں۔ لیکن باوجود اس کے تین بہت
بڑے کارخانے جہاں کچے سامان جوہری
تجزیہ اور اس کے بم میں استعمال اور بم کے
تیار کرنے کے کام ہوں۔ دو مقامات پر بنائے
گئے۔ ایک کارخانہ تو کلنٹن (Clinton)
انجینئر ورکس ٹینیسی جو نوکسویل کے اٹھارہ
میل مغرب کی جانب ہے۔ 59000 ایکڑ کے
رقبہ میں قائم کیا گیا۔ اس میں کام کرنے والوں کے
لئے ایک گاؤں جو کہ موجودہ طرز پر بنایا گیا۔ اور
جس میں ہر قسم کی ضروریات مثلاً اسکول ہسپتال
وغیرہ مہیا تھیں۔ بسایا گیا۔ اور اس کا نام
(Oak Ridge) اوکرج رکھا گیا۔ اس کی آبادی
78,000 ہے۔ دوسرا کارخانہ ہینفورڈ
(Hanford) جو کہ پاسکو (Pasco)
سے اٹھارہ میل شمال مغرب میں واقع ہے۔
4,30,000 ایکڑ کے رقبہ میں بنایا گیا۔ اور اس
کے کاریگروں کیلئے ایک شہر رچلینڈ (Rich Land)
جو کہ اوکرج کی طرح کا ہی ہے منتخب کیا گیا۔ اس کی آبادی
17,000 ہے۔ میکسیکو میں سانٹا فے کے نزدیک
ایک تجربہ گاہ بم کے پرزوں کے جوڑنے کے متعلق
تحقیق کے لئے قائم کی گئی۔ اسی طرح کینیڈا۔
صوبجات متحدہ۔ کیلیفورنیا میں چھوٹے پیمانے
پر تجربہ گاہیں اور کارخانے کھولے گئے۔

اخراجات کا اندازہ

اس وسیع سکیم پر ۳۰ رجون ۱۹۴۵ء تک کے
اخراجات کا اندازہ ۸ ارب روپیہ کیا جاتا ہے۔
اس کام کے تمام اندرونی نظام کو صدر روزویلٹ
کے حکم کے ماتحت سختی سے پردۂ راز میں رکھا گیا۔
یہاں تک کہ کاریگروں کو بھی اس کے متعلق علم
نہیں دیا جاتا۔ انہیں وہی کچھ بتایا جاتا ہے۔ جو
ان کے لئے اشد ضروری ہو۔ تمام تفاصیل صرف
چند افسروں کو معلوم ہیں۔

پہلا تجربہ

سب سے پہلا تجربہ اس خوفناک بم کا ۱۶ رجولائی
۱۹۴۵ء کو میکسیکو کے ریگستان میں کیا گیا۔
۱۲ رجولائی کو تمام پرزے وغیرہ ایک بڑے
وسیع مکان میں جمع کئے گئے۔ اور ۱۴ رجولائی تک
انہیں جوڑا گیا۔ اس کے بعد اس بم کو ایک اونچے
لوہے کے مینار پر نصب کرنے اور دوسری
تیاریوں پر دو دن صرف ہوئے۔ ۱۶ رجولائی کو
جب سب کام مکمل ہو گیا۔ تو ڈاکٹر کونانٹ (Conant)
مع اپنے مددگاروں کے اس مینار سے دس میل
کے فاصلہ پر چلے گئے۔ بم کے پھٹنے سے دو منٹ
پہلے وہ سب منہ نیچے کر کے کھڑے ہو گئے۔ ایک
ہیبتناک سناٹا سا چھا گیا۔ اتنے میں ایک زبردست
روشنی جو کہ دوپہر کے سورج کی روشنی سے بھی
کہیں زیادہ تیز تھی۔ آسمان میں پھیلی۔ اسے ان ماہرین
نے سیاہ شیشوں میں سے دیکھا۔ ۴۰ سیکنڈ کے
بعد ایک زبردست ہوائی دباؤ کی لہر آئی۔ جس سے
چند افراد گر پڑے۔ اور ساتھ ہی ایک خوفناک
دھماکا ہوا۔ جس سے ۲۵۰ میل تک کے مکانوں
کی کھڑکیاں کھڑکھڑانے لگیں۔ اور ۱۲۰ میل پر
ایک نابینا لڑکی چلا اٹھی۔ "یہ کیا" جب وہ
واپس مینار کے پاس آئے۔ تو دیکھا۔ وہ بخارات
بن کر اڑ چکا تھا۔ اور اس جگہ ایک گہرا گڑھا تھا۔

جاپانیوں کو آخری الٹیمیٹم اور بم کا حملہ

اس تجربہ کے بعد اتحادیوں نے جاپانیوں کو مزید
تباہی سے بچانے کے لئے بلاشرط ہتھیار ڈالنے
کا اڑتالیس گھنٹے کا الٹیمیٹم دیا۔ لیکن جاپانی اپنی
ہٹ دھرمی سے باز نہ آئے۔ آخر اتحادیوں نے
۶ راگست کو پہلا بم ہیروشیما (Hiroshima)
پر گرایا۔ جس سے شہر کا دو تہائی حصہ جس کا
رقبہ تقریباً ساڑھے چار میل اور آبادی تین لاکھ
کے قریب تھی۔ بالکل ملیا میٹ ہو گیا۔ اس شہر
میں سات ندیاں بہتی تھیں۔ لیکن ان کا پانی بھی
اس بجلی کی سرعت سے پھیلنے والی آگ کا
مقابلہ نہ کر سکا۔ کرنل پال اور مسٹر پارسن
نے جو کہ بمبار طیارے کے پائیلاٹ تھے۔ بیان
دیا۔ کہ فضا میں ساڑھے سات میل اونچا دھواں
اٹھا۔ اس خوفناک تباہی نے جاپان کے قدم ڈگمگا
دیئے۔ اور دوسرا بم جب ناگاساکی پر پھینکا گیا۔
تو جاپان نے اپنے سامنے یقینی موت دیکھی۔ اور
ہتھیار ڈالنے پر تیار ہو گیا۔ اور ۱۵ راگست کو
ہتھیار ڈال بھی دیئے۔

طاقت کا اندازہ

اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ اگر ایسا بم ایمپائر بلڈنگس
واشنگٹن (Empire Building)
پر پھینکا جائے۔ تو یہ ۱۰۲ منزلہ بلڈنگ بیس
میل ہوا میں اڑ جائیگی۔ جنرل کارل سپاز کا خیال
ہے۔ کہ ایک جوہری بم کی تباہی دو ہزار سپر فورٹریسز
(Super Fortresses) کی تباہی کے برابر
ہے۔ اس بم کا وزن صرف ساڑھے سولہ من کے قریب ہے
جس میں ۱۱ پونڈ یورنیم کے مرکبات ہیں۔ جن کا صرف
$\frac{1}{1000}$ حصہ اتنا تباہ کن نتائج کا ذمہ وار ہے۔ اور
باقی ضائع ہو جاتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اگر ایک
گالف (Golf) کی گیند جتنا جوہری بم بمبئی کے
مرکز میں گرایا جائے۔ تو ماٹنگا، کلیان، بھونڈی
اور تھانا تک کی عمارات کو ہلا دینے کے لئے کافی
ہے۔ اور اگر کلکتہ میں پھینکا جائے۔ تو علاوہ ایک
بہت بڑے رقبہ کو تباہ کرنے کے بیرم پور اور [illegible]
تک کی کھڑکیاں توڑ دیگا۔ ایک پونڈ جوہری طاقت
پچاس لاکھ پونڈ کوئلہ اور تیس لاکھ گیلن پٹرول [illegible]

اندرونی عمل

اس کے اندرونی عمل کے متعلق بہت سے ماہرین نے
اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ سب سے موزوں
یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ یورنیم پر نیوٹرون جو کہ ریڈیم
کے کسی مرکب سے نکلے ہوئے تقوی ذرات کے
دھات پر ٹکرانے سے نکلتے ہیں۔ کی بوچھاڑ سے
یورنیم جوہر کے تجزیہ کے علاوہ مزید نیوٹرون نکلتے
ہیں۔ جو پھر باقی ماندہ یورنیم پر ٹکرا کر اس کے جوہر کا
تجزیہ کرتے ہیں۔ اس طرح یہ عمل مسلسل ہوتا رہتا
ہے۔ جس کے نتیجہ میں پہلے تو ارد گرد بہت زبردست
روشنی پھیلتی ہے۔ جو بہت دور تک کھلی آنکھ
سے دیکھنے والے کو اندھا کر سکتی ہے۔ اور اس کے
بعد جواہر کے پھٹنے پر بم پھٹ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں
ایک زوردار ہوائی لہر پیدا ہوتی ہے۔ اور اتنی گرمی
نکلتی ہے۔ کہ لوہے تک کو بخارات بنا کر اڑا دیتی ہے۔

آئندہ کے متعلق دو ممکن صورتیں

اس ایجاد نے دنیا کے نظریہ میں ایک انقلاب پیدا کر
دیا ہے۔ اور اب مستقبل کی دو ممکن تصاویر ہیں۔ ایک
کہ اس تہذیب و تمدن کی مکمل تخریب و تباہی اور دوسری
یہ کہ اس بے اندازہ طاقت کے خزانے کو انسان کی بہبود
نشوونما اور امن قائم کرنے کے لئے استعمال میں لانے کی
صورت میں ہو سکتی ہے۔ ابھی تک اس طاقت کے پورے طور
قابو میں نہیں لایا جا سکا۔ لیکن امید ہے۔ کہ آئندہ تحقیقات
کے نتیجہ میں اس کو قابو میں لا کر مرضی کے مطابق استعمال کیا
جا سکیگا۔ اس کے لئے کتنا وقت درکار ہے؟ اس کا
کوئی جواب نہیں۔ لیکن یہ کہا جا سکتا ہے کہ اب کئی سالوں
میں بہت سی تحقیق کے بعد ہوگا۔ بہرحال اس ایجاد نے
مستقبل کو بہت روشن بنا دیا ہے۔ بجلی۔ تیل۔ کوئلہ کا
سلسلہ جو بعض اقوام میں عناد کا باعث ہوتا ہے ہمیشہ
کے لئے ختم ہو جاویگا۔ تمام مشینیں اب اسی طاقت سے
چلا کرینگی۔ بعض ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اب چاند اور ستاروں
تک کا سفر بھی ممکن ہو جائیگا۔ غرضیکہ اس جوہری طاقت سے
دنیا کے اقتصادی۔ معاشرتی و تمدنی نظام ایک نئے رنگ میں
بدلنے والے ہیں۔ اب جو سحر ہوگی۔ اس کی اور ہی بہار ہوگی۔
لیکن یہ امر بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کہ یہی طاقت
ایک دوسرے کو تباہ کرنے کے لئے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ اس
سے دوسری اقوام میں ایک گونا گوں تجسس پیدا ہوگا۔ جس کے نتیجہ میں ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی اس سے بھی زیادہ ہولناک ہتھیار وجود میں آ جائے۔ جس کی وجہ سے اس مجروح دنیا کو اور ضربیں کھانی پڑیں۔ اب صرف ایک ہی راستہ ہے۔ اور
[illegible] ۔۔۔ آخر فضل عمر ریسرچ [illegible]

[illegible]

واقفین زندگی برائے داخلہ عالی کلاس

سلسلہ کو اپنی ضروریات کے لئے تین چار مالیوں کی ضرورت ہے۔ لہذا ایسے مڈل پاس واقفین زندگی جو کسی مالی خاندان سے تعلق رکھتے ہوں خصوصاً آرائیں قوم سے جن کی صحت بھی اچھی ہو۔ اور زمیندارہ کام ہاتھ سے اچھی طرح کر سکتے ہوں۔ وہ اپنے نام پیش کریں۔ اگر کوئی ایسے دوست ہوں۔ جنہوں نے اپنے آپ کو وقف کیا ہوا ہے۔ اور اس ضرورت کے مطابق ہوں لیکن اس وقت ان کو کسی خدمت سلسلہ کے لئے بلایا نہیں گیا۔ وہ بھی اپنے متعلق یاد دہانی کرائیں تاکہ ان کو اس ضمن میں موقع دیا جا سکے۔

اگر کوئی دوست زندگی وقف نہ کر سکیں۔ لیکن سلسلہ کی طرف سے عالی کلاس کی تعلیم دلانے کی صورت میں۔ وہ بعد میں کم از کم پانچ سال تک سلسلہ کے تجویز کردہ معاوضہ پر کام کرنے کے لئے تیار ہوں۔ وہ بھی اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ احباب خصوصی طور پر اسطرف توجہ فرمائیں۔ انچارج تحریک جدید قادیان

خوش خبری

تعلیم الاسلام کالج قادیان میں بڑی کوشش کے بعد سنسکرت پڑھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

اور اس زبان اور ویدک لٹریچر کو پڑھانے کے لئے ایک عالم اور سند یافتہ پروفیسر مقرر کیا گیا ہے اسلئے ہندو اور دوسرے طلباء جو اس مضمون کا مطالعہ کرنا چاہیں اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے طالبعلم جو اپنے پہلے مضمون کو بدل کر سنسکرت پڑھنے کا فیصلہ کریں۔ اُن کو مضمون تبدیل کرنے کی اجازت ہوگی

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان

ان احباب کی توجہ کیلئے جن کو اخبار باقاعدہ نہیں ملتا

روزانہ ڈاک میں کسی نہ کسی دوست کی طرف سے یہ شکایت موصول ہو جاتی ہے۔ کہ اخبار باقاعدہ نہیں ملتا۔ بعض اوقات دو دو تین تین پرچے اکٹھے ملتے ہیں۔ اور بعض ملتے ہی نہیں۔ ایسی شکایات اکثر C. A. E. I. کے علاقہ سے آتی رہتی ہیں۔ ایسے جملہ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جہاں تک اس دفتر کا تعلق ہے۔ پوری کوشش اور احتیاط کے ساتھ ہر خریدار کو روزانہ پرچہ ارسال کیا جاتا ہے۔ اور اس بات کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ کسی کا پرچہ رہ نہ جائے۔ اور پورے وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ بے قاعدگی راستہ میں ہوتی ہے۔ اس لئے اپنے تمام احباب سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس صورت حال کی اصلاح کے لئے دفتر سے اس رنگ میں تعاون کریں۔ کہ پرچہ کے بے قاعدہ ملنے یا نہ ملنے کے ہر واقعہ کی اطلاع P. M. G. لاہور کو لکھکر بھجوا دیا کریں۔ ایسی شکایات پر ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ امید ہے احباب اس طرف مزید توجہ فرمائینگے۔ خاکسار منیجر الفضل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں مقبول

ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں

ہمارے پاس پندرہ سالہ تجربہ شدہ درد نقرس۔ عرق النساء۔ وجع المفاصل وغیرہ ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں موجود ہیں جس سے خلق خدا استفادہ حاصل کر رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو جزائے خیر دے آپکی گولیوں کے استعمال سے بفضلہ وکرمہ تعالیٰ اب بالکل آرام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔ دوست فائدہ اٹھائیں۔ خلق خدا کے فائدے کے پیش نظر قیمت فی گولی تین روپیہ دو آنہ علاوہ محصول ڈاک

اس کے علاوہ سالہا سال سے مجرب المجرب **سرمہ** جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ خارش وغیرہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر اعظم سے کم نہیں۔ قیمت دو روپے فی تولہ علاوہ محصول ڈاک **بواسیر** کہنہ سے کہنہ بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی۔ ان گولیوں سے کلی نجات حاصل ہوتی ہے۔ قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک **بخار ہر قسم**:۔ پرانے سے پرانے بخار روزہ ہو یا تیسرے روز ان گولیوں کے استعمال سے بفضل خدا یقینی شفا حاصل ہوتی ہے۔ سالہا سال سے مجرب المجرب۔ قیمت ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ **مرہم**:۔ جو کہنہ پھوڑے پھنسیوں کا نکل کر کے لئے اکسیر۔ قیمت فی تولہ چھ آنہ علاوہ محصول ڈاک

عبد الحمید منیجر راجپوت دوائی گھر قادیان

باجازت امور عامہ

دو مربعہ اراضی قابل فروخت

واقعہ چک ۱۶۶ نہر مراد نزد بنگلہ ڈاہرانوالہ براستہ چشتیاں ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور بالمقطع اکھائیس ہزار روپے میں فروخت کئے جاویں گے۔ سب روپیہ یکمشت وصول کیا جائے گا۔ سرکار میں کوئی قسط ادا نہیں کرنی پڑے گی۔ زمین آباد ہے اور پانی نہر مراد سے لگ رہا ہے۔ خریدار بالمشافہ فیصلہ کر کے باقاعدہ رجسٹری کرالیں۔ رجسٹری وغیرہ کا خرچہ بذمہ خریدار ہوگا۔

المشتہر منشی غلام نبی ولد رکن الدین قوم راجپوت احمدی
چک نمبر ۱۶۶ ضلع بہاولنگر ریاست بہاولپور

الفضل کی ایجنسیاں

لاہور۔ امرتسر۔ بٹالہ۔ سیالکوٹ۔ گجرات وغیرہ تمام بڑے بڑے شہروں میں "الفضل" کی ایجنسیاں قائم کرنے کی تجویز ہے۔ جو دوست اس کام کو کرنا چاہیں۔ وہ فوراً مجھے اپنے منشاء سے مطلع کریں۔ بعض مقامات پر تو اس کام کو ایک مستقل پیشہ کے طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے۔ اور اس سے خاطر خواہ گزارہ ہو سکتا ہے۔ جماعت کے ذمہ دار عہدہ داروں کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کام کے لئے موزوں دوستوں کو تیار کریں۔ (منیجر الفضل)

اخبار "الفضل" کی ترقی

اخبار "الفضل" کی ترقی کی ایک مؤثر صورت یہ ہے جن دوستوں کی خدمت میں وی۔ پی بھیجے گئے ہیں۔ وہ انہیں وصول فرمالیں۔ اور واپس کر کے دفتر کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اس صورت میں دفتر کے نقصان کے ساتھ ان کو بھی بہت بڑا نقصان ہوگا۔ کیونکہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے روح پرور اور ایمان افروز خطبات۔ ملفوظات۔ اور ارشادات سے محروم ہو جائیں گے۔ (منیجر)

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد۔ مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو **سرمہ ممیرا خاص** استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت فی تولہ چار روپیہ چھ ماشہ پانچ روپیہ۔ تین ماشہ ۱۲

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

چڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکئے

بیجا خرچ نہ کیجئے
آئندہ کے لئے
اِس وقت بچائیے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین جگہ۔ بیمہ پالیسی، انجمن امدادِ باہمی بینک و ڈاکخانے کا بچت کھاتہ اور سب سے بہتر نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس اور سرکاری قرضے

گورنمنٹ آف انڈیا کے محکمہ فائننس نے شائع کیا

AAA.200

173
Digitized By Khilafat Library Rabwah

بلا شرط ہتھیار ڈال دینے سے متعلق شہنشاہ جاپان کی تقریر

جاپان نے کیوں صلح کی؟

ٹوکیو ۱۷ اگست۔ کل شہنشاہ جاپان نے جاپانی قوم کی تاریخ میں پہلی بار ریڈیو پر براہ راست جاپانی قوم کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں یہ خبر دی کہ جاپان نے پوٹسڈم الٹی میٹم کے مطابق ہتھیار ڈالنے منظور کر لئے ہیں۔ امریکن وزارت اطلاعات کا بیان ہے کہ شہنشاہ جاپان نے بذات خود ہتھیار ڈالنے کے متعلق جاپان کا شاہی اعلان پڑھ کر سنایا۔ ٹوکیو نیوز ایجنسی نے خبر دی ہے۔ کہ جاپانی لوگوں نے نہایت وفاداری اور حوصلہ سے اپنے بادشاہ کا یہ اعلان سنا۔

شہنشاہ جاپان نے کہا

دنیا کے واقعات اور جاپانی سلطنت کے اندر کی حالت پر گہرے غور و خوض کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ صورت حالات کے تصفیہ کے لئے غیر معمولی اعلان کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ہم نے اپنی گورنمنٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ امریکہ، برطانیہ، چین اور روس کی حکومت کو مطلع کرے۔ کہ جاپانی سلطنت ان کے مشترکہ نوٹ کے مطابق ہتھیار ڈالنے کو تیار ہے۔

تمام اقوام کی خوشحالی اور بہبودی

شاہ جاپان نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم نہ صرف جاپانی لوگوں کی خوش حالی اور بہبودی کے لئے اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھتے ہیں۔ بلکہ ہمیں ساری دنیا کے لوگوں کی خوشحالی اور بہبودی منظور ہے۔ یہی پالیسی نہ صرف ہمارے نزدیک مقدم ہے۔ بلکہ ہمارے بزرگوں کا بھی عمل لامنتہائے مقصود یہی تھا۔ شہنشاہ جاپان نے مزید کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے امریکہ اور برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ جاپان اور مشرقی ایشیاء کی حفاظت کے مخلصانہ جذبہ سے متحرک ہو کر کیا تھا۔

ساری دنیا کا رجحان ہمارے خلاف

شاہ نے کہا کہ یہ بات ہمارے خیال میں بھی نہ تھی کہ ہم دیگر اقوام کی آزادی پر چھاپہ لادیں۔ یا دوسروں کے علاقے چھین کر اپنی سلطنت کو وسیع دیں۔ لیکن اب جنگ شروع ہوئے چار سال ہو گئے۔ ہماری اور ہماری فوجوں اور جاپان کے دس کروڑ باشندوں کی زبردست کوششوں کے باوجود جنگ کی صورت حالات نے ایسی شکل اختیار کی ہے کہ یہ جاپان کے لئے موافقانہ نہیں۔ علاوہ ازیں ساری دنیا کا رجحان ہمارے خلاف ہے

اٹومک بم کا ذکر

علاوہ ازیں دشمن نے ایک نہایت ہی خوفناک اور زبردست تباہی پھیلانے والے بم کا استعمال جاپان کے خلاف کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ بم اس قدر خطرناک ہے کہ اس سے ناقابل تلافی تباہی ہوتی ہے اور بے پناہ معصوم انسانی جانیں تلف ہو جاتی ہیں اگر ان حالات میں ہم جنگ جاری رکھیں گے۔ تو نہ صرف یہ کہ بالآخر جاپان کو شکست ہو گی۔ بلکہ اس بات کا بھی خطرہ ہے کہ جاپانی قوم کا نام صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔

اس حالت میں ہمارے سامنے سوال ہے کہ ہم کس طرح اپنے کروڑوں باشندوں کو بچائیں اور کس طرح اپنے شاہی آباؤ اجداد کی روحوں کے سامنے سچے ثابت ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اتحادی طاقتوں کے اعلان کی شرائط کو منظور کر لیا ہے ہم اپنے مشرقی ایشیا کے ان ساتھی ملکوں کے ساتھ اظہار افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے جن ملکوں نے مشرقی ایشیا کی بہبودی کیلئے ہمارے ساتھ شروع سے تعاون کیا ہے۔

میدان جنگ میں کام آنے والے افسروں، سپاہیوں۔ اور انکے بال بچوں کا خیال ہمارے دل میں دن رات درد پیدا کر رہا ہے۔ نیز جنگی مظلوموں اور دیگر لوگوں جن کے گھر برباد ہو گئے ہیں جن کے روزگار تباہ ہو گئے ہیں کے لئے ہمارے دل میں گہری ہمدردی ہے صلح کے بعد ہماری قوم کو واقعی بہت زیادہ مشکلات پیش آئیں گی۔

ہم جانتے ہیں کہ اس اعلان کے متعلق جاپانی عوام کے جذبات کیا ہوں گے۔ ہمیں ان کے دکھ اور رنج کا احساس ہے۔ لیکن یہ سب کچھ رفتار زمانہ اور ہماری قسمت کے مطابق ہے اور ہم نے آنے والی نسلوں کو مصائب اور رنج و الم سے بچانے کیلئے راستہ صاف کرنے کا تہیہ کر لیا ہے۔ جاپان کے شاہی درجہ کی حفاظت کر کے ہم نے [illegible] لوگوں کی نیک نیتی پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھانے کا تہیہ کیا ہے۔

آخر میں شاہ جاپان نے اپنی رعایا کو متنبہ کیا کہ جذبات کی رو میں ان سے کوئی ایسی حرکت نہیں ہونی چاہیئے جس سے پیچیدگیاں پیدا ہونے کا احتمال ہو۔ اور آپ راستہ سے بھٹک جاؤ۔ یا دنیا کا اعتماد کھو بیٹھیں اس عظیم شکست کے باوجود ہمیں ثابت کر دینا ہے کہ جاپانی ایک قوم ہیں اور ایک خاندان ہیں اور نسل بہ نسل اس قسم کے اتحاد اور یکجہتی کا ثبوت دے سکتے ہیں اور اپنے بادشاہ کی ذات میں ان کی [illegible] اور اعتماد مضبوط اور مضبوط تر ہوتا جاتا ہے

تقریر کے آخر میں شہنشاہ جاپان نے کہا کہ جاپانیو! شہنشاہ کی ذات پر اعتماد رکھو۔ مستقبل کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تمام طاقتوں کو متحد کر دو۔ نیکی کا راستہ اختیار کرو۔ روحانیت کی فضیلت کو پہچانو مضبوط ارادہ سے کام لو تاکہ جاپانی شاہی خاندان کی شان میں اضافہ ہو سکے اور تاکہ تم دنیا کی ترقی کے ساتھ ساتھ چل سکو۔

جنگ کے خاتمہ پر وائسرائے ہند کی تقریر

جنگی خدمات کے متعلق شکریہ۔ اور اہل ہند سے عملی ہمدردی کا وعدہ

نئی دہلی ۱۶ اگست۔ کل شام کو ۸½ بجے ہز ایکسیلنسی لارڈ ویول وائسرائے ہند نے سرکاری طور پر لڑائی ختم ہونے کا اعلان کیا۔ آپ نے آل انڈیا ریڈیو دہلی سے تقریر نشر کی۔ آپ نے اس نشری تقریر میں فرمایا:۔

مشرقی ایشیا کی لڑائی ختم ہو چکی ہے۔ جاپان کے بلا شرط ہتھیار ڈال دینے سے تاریخ کی سب سے بڑی لڑائی آخرکار ختم ہو گئی۔ آپ نے فرمایا اس لڑائی میں ہندوستان کو زبردست خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ اس لئے جاپان کی شکست بڑی حد تک ہندوستان کی جیت ہے۔

عوام کو ابھی علم نہیں کہ ۱۹۴۲ء کی گرمیوں میں ہندوستان کو جاپان سے کتنا خطرہ درپیش تھا۔ نہ ابھی لوگوں کو یہ پتہ ہے کہ ہندوستان پر جاپانیوں کی چڑھائی کا کیا نتیجہ نکلتا۔

جاپان عرصہ سے دنیا کے بعض حصوں پر ظلم ڈھا رہا تھا۔ ۱۹۳۱ء میں اس نے چین سے منچوریا چھین لیا۔ اگرچہ چین کمزور تھا۔ لیکن چینی قوم جاپانیوں کی نسبت زیادہ تعلیم یافتہ اور پرانی تھی۔ اس واقعہ کے چھ سال کے بعد لیگ آف نیشنز کی بے بسی اور کمزوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جاپان نے شنگھائی پر دھاوا بول دیا۔ جو چین کا دل سمجھا جاتا تھا۔ لیکن زبردست طاقت والے چینیوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ چینی اب تک بڑی بہادری سے جاپان کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ تاریخ میں چینیوں کا یہ کارنامہ سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

جاپانیوں نے ایک موقع پر بڑی غداری سے کام لیا۔ انہوں نے ایک طرف سمجھوتہ کی بات شروع کی اور دوسری طرف پرل ہاربر پر حملہ بول دیا۔ ملایا کے حملہ کے بعد جاپان کو برابر کامیابی حاصل ہوتی رہی۔ انہوں نے جاوا، سماٹرا، سنگاپور، برما اور ملایا پر قبضہ کر لیا۔ انہوں نے آسٹریلیا اور ہندوستان کو بھی دانت دکھانے شروع کر دیئے۔ یہ دونوں ممالک لڑائی کے لئے تیار نہ تھے۔ امریکہ اپنی شاندار فوجی طاقت میدان میں لے آیا۔ ادھر برطانیہ مغربی محاذ میں الجھا ہوا تھا تاہم وہ وہاں سے اپنی فوج یہاں لے آیا۔ ان کارروائیوں کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ جاپانیوں کو آگے بڑھنے سے روک دیا گیا۔ جاپانیوں کو شدید ترین جانی و مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ اور جاپانی مشرق اور ساری دنیا میں سلطنت بنانے کا جو خواب دیکھ رہے تھے وہ شرمندہ تعبیر نہ ہو سکا۔ جاپانیوں نے بین الاقوامی ادارہ امن یعنی ریڈ کراس کا بھی کوئی خیال نہ کیا۔ جنگی قیدیوں سے اور مفتوح ممالک سے ان کا سلوک از حد ظالمانہ رہا۔ اس کے بعد ثابت ہوا کہ ان کا دل وحشیوں کا سا ہے۔ اگرچہ انہوں نے مہذب لوگوں کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا۔

جاپانیوں کو اپنی بحری اور فضائی طاقت پر بڑا گھمنڈ تھا لیکن ان کے جہازی نالائق ثابت ہوئے اور ان کا بیڑا اتحادی بیڑے کے مقابلہ میں کمزور ثابت ہوا جب اتحادیوں کو جاپانیوں کی چالوں کا علم ہو گیا۔ تو ان کو آخرکار ہرا دیا گیا۔ ہندوستان کے بہادر فرزند نیم وحشی جاپانیوں سے بڑھ کر بہادر ثابت ہوئے۔

لارڈ ویول نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ پہلے ہمیں اپنی فوجوں کو یاد کرنا چاہیئے۔ جنہوں نے ہمیں ان وحشی درندوں سے بچایا۔ افغانستان کی سرحد سے لے کر بحر ہند کے کناروں تک ملک کے لوگ فوج میں شامل ہوئے ہمارے دوست نیپال نے بھی شامل ہو کر ہماری فوجی طاقت بڑھا دی۔ اس وقت ساری دنیا ہندوستانی فوج کی قابلیت کے گن گا رہی ہے۔ ہمیں ان بہادر سپاہیوں کو بھی نہ بھولنا چاہیئے۔ جو ملک کی حفاظت کے لئے اپنی جانوں پر کھیل گئے

لارڈ ویول نے فرمایا ہمیں ہندوستانی کارخانوں اور کسانوں کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے۔ ہمیں اسے آرمی ریلوے اور دوسرے محکموں کے ملازموں کی خدمات کا بھی اعتراف ہے۔ جنہوں نے اپنے فرائض اچھی طرح ادا کئے۔

ہز ایکسیلنسی نے آگے چل کر فرمایا ہندوستانی فوج کی بہادری اور قابلیت کا تمام دنیا میں سکہ قائم ہو چکا ہے ہندوستانی فوج بجا طور پر یہ دعویٰ کر سکتی ہے کہ اس نے مشرق اور مغرب میں فتح حاصل کرنے میں نہایت اہم حصہ ادا کیا ہے جنگ میں جن لوگوں نے بھی حصہ لیا ہے خواہ وہ بڑے تھے یا چھوٹے۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں والیان ریاست نے جنگ میں جو مدد کی ہے میں اسکے لئے بھی ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان لوگوں نے ہندوستان کو نازک ترین دور میں سے نہایت کامیابی سے نکال لیا ہے۔ مجھے ہندوستان کی طرف سے برطانیہ کے اتحادیوں اور مددگاروں کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے جنہوں نے تاریک ترین دنوں میں بھی امید کے دامن کو ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ مجھے اس سلسلہ میں امریکہ، چین اور روس کا شکریہ ادا کرنا ہے۔ مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے وائسرائے نے کہا کہ امن قائم ہو جانے کے بعد اب بہت سے پولیٹیکل، سوشل اور اقتصادی مسائل کا حل آسان ہو جائے گا۔ ہم نے چھ سال تک جنگ کے مصائب برداشت کئے ہیں ہم میں سے کئی ایک ایسے ہیں جو تھک چکے ہیں۔ لیکن ہم اپنی کوششوں کو ڈھیلا نہیں کر سکتے۔ یاد رکھئے ہمارا حقیقی کام ہمارے سامنے ہے۔ ہم اپنے جنگجو سپاہیوں، مزدوروں کاشتکاروں کے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۶ اگست۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ سارے علاقوں میں لڑائی بند ہو گئی ہے۔ جاپان میں خاص مقامات پر قبضہ کے لئے تیاریاں ہو رہی ہیں۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ جنرل میکارتھر نے جاپانیوں کو پیغام دیا ہے۔ کہ لڑائی بند کرنے کے لئے مجھے صدر ٹرومین کی جو ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق حکومت جاپان اپنا نمائندہ منیلا بھیج دے۔ جس کے پاس بادشاہ کی تصدیق چٹھی ہو۔ کہ اسے صلح کرنے کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ جاپانی پارٹی بذریعہ طیارہ منیلا پہنچ کر دستاویز پر دستخط کرے گی۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ اتحادی کمانڈروں کو بحرالکاہل کے سارے علاقہ میں لڑائی بند کر دینے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ مگر جاپانیوں کے متعلق جو خبریں آئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ ابھی تک اپنے سارے کمانڈروں کو لڑائی بند کرنے کا حکم نہیں دے سکے۔

ماسکو ۱۶ اگست۔ روس نے اعلان کیا ہے۔ کہ منچوریا میں اس وقت تک لڑائی جاری رہیگی جب تک کہ جاپانی پوری طرح ہتھیار نہ ڈال دینگے۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانی اعلیٰ افسر اس بات کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ کہ جاپانیوں کی طرف سے کوئی ایسی بات نہ ہو۔ جسے ہتھیار ڈالنے کے خلاف سمجھا جائے۔

کانڈی ۱۶ اگست۔ برما میں لڑائی بند کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مگر بعض مقامات پر جاپانی ابھی تک حملے کر رہے ہیں۔ اتحادی فوجوں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ اس وقت تک گولی نہ چلائی جائے۔ جب تک دشمن پہلے حملہ نہ کرے۔

واشنگٹن ۱۶ اگست۔ جاپانی نیوز ایجنسی کی اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آج تاریخ کو بادشاہ جاپان کے محل کے باہر جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے متعلق اعلان چسپاں کر دیا گیا تھا۔ اس کو پڑھتے ہوئے جاپانی لوگ رو رہے تھے۔ اور شرم کے مارے وہ زمین میں گڑے جا رہے تھے۔ کیونکہ ان کو افسوس تھا۔ کہ وہ اتنی کوشش نہیں کر سکے۔ جس سے جاپان کو بچایا جا سکتا۔ اس اعلان میں بادشاہ نے جاپانیوں کا لڑائی میں قربانیوں کے لئے شکریہ ادا کیا ہے۔ اعلان کے اس حصہ کو پڑھ کر جاپانی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ جاپان کی شکست کے بعد اب جتنا جلد ممکن ہوا۔ مشرق بعید کی ہندوستانی اور برطانوی فوجوں کو توڑ دیا جائیگا۔ ہندوستانی اور برطانوی جنگی قیدیوں کو جب ممکن ہوا۔ بذریعہ ہوائی جہاز ان کے گھروں کو واپس بھیجا جائیگا۔ اور بہت جلد ہندوستانی فوجوں کو توڑ دیا جائیگا۔ برما پر قبضہ کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اور شملہ سے برما کا گورنر اپنے سٹاف کے ہمراہ برما جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ جاپان پر قبضہ اور کنٹرول کرنے کا سوال اتحادیوں کے لئے بہت مشکلات پیدا کر دے گا۔ جاپان کے آٹھ کروڑ باشندوں پر جو کافی مدت سے جنگ و جدل کے عادی ہو چکے ہیں۔ قابو پانا ہی بہت مشکل ہوگا۔ اور پھر بہت تھوڑے غیر ملکی ایسے ہیں۔ جنہیں جاپان کی زبان آتی ہے جاپان کی زبان ایک مشکل زبان خیال کی جاتی ہے۔

واشنگٹن ۱۶ اگست۔ امریکہ کے محکمہ جنگی تحقیقات سے اندازہ لگایا ہے۔ کہ موجودہ جنگ میں اتحادی اقوام کا نقصان جان جس میں ہلاک زخمی اور لاپتہ ہونے والے اتحادی سپاہی اور سویلین بھی شامل ہیں ۵½ کروڑ انسانوں تک پہنچ گیا ہے۔ انسانی جانوں کے اس عظیم الشان اتلاف کے علاوہ اتحادی اقوام نے موجودہ جنگ کو جیتنے کے لئے ۱۰ اربیل ڈالر خرچ کئے ہیں۔ اتحادی اقوام نے موجودہ جنگ میں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ محوری قیدی بنائے ہیں۔

لاہور ۱۶ اگست۔ ۱۹۱۴ء کے سازش کیس کا قیدی بابا مدن سنگھ گاگا جو ۲۲ سال جیل میں رہا۔ پرسوں ۶۲ سال کی عمر میں اپنے گاؤں موضع گاگا میں فوت ہو گیا۔

لاہور ۱۶ اگست۔ حکومت نے پنجاب کاٹن کلاتھ کنٹرول آرڈر ۱۹۴۵ء کی نقل و حرکت پر پابندیوں کا قانون نافذ کر دیا ہے۔ یہ قانون فی الفور تمام پنجاب اور ریاستوں کے کچھ حصوں پر نافذ ہوگا۔ اس حکم کی رو سے کوئی شخص پرمٹ کے بغیر کپڑا برآمد کرنے کی کوشش نہ کرے گا۔ پرمٹ حاصل کرنے کے لئے اسے مجوزہ فارم پر درخواست کرنی ہوگی۔

لاہور ۱۶ اگست۔ سونا ۔/۶۸ روپے۔ چاندی ۔/۱۲۰ روپے پونڈ ۔/۴۴ روپے امرتسر سونا ۔/۲/۷۵ روپے۔

کراچی ۱۶ اگست۔ موضع رگھوری ضلع حیدرآباد کے تین پیروں کو چیف کورٹ کراچی کی ڈویژن بنچ نے بری کر دیا۔ عدالت ماتحت نے دو کو سزائے موت اور ایک کو حبس دوام کی سزا دی تھی۔

گلمرگ ۱۶ اگست۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے ایک اعلان میں ان دوستوں سے جو ہندوستان کے مختلف حصوں میں یادگار بیگم آزاد کے لئے سرمایہ فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ اپیل کی کہ اس سرمایہ کی فراہمی بند کر دی جائے۔ اور اب تک جو رقم فراہم ہو چکی ہے۔ وہ کملا نہرو ہسپتال الہ آباد کو بھیج دی جائے۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپان کے شہنشاہ نے سب فوجوں کو حکم دے دیا ہے۔ کہ لڑائی فوراً بند کر دیں۔ مگر کہا گیا ہے۔ کہ دور دور کے علاقوں کے مورچوں تک اس حکم کے پہنچنے میں کچھ دن لگ جائیں گے۔

واشنگٹن ۱۶ اگست۔ جنرل میکارتھر نے جاپانیوں سے کہا تھا۔ کہ وہ ضروری شرائط طے کرنے کے لئے اپنا نمائندہ بھیجدیں۔ مگر ابھی تک جاپان کی طرف سے اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ جنرل میکارتھر نے یہ بھی کہا تھا۔ کہ نمائندہ شہنشاہ کی چٹھی لیکر آئے۔ اور اس کے ساتھ میدانی۔ سمندری اور ہوائی فوجوں کے نمائندے بھی ہوں۔ جنوب مشرقی محاذ کے کمانڈر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے لڑائی بند کر دینے کا حکم دے دیا ہے۔ اندازہ کیا جاتا ہے۔ کہ برما میں ۶۰ ہزار جاپانی ہتھیار ڈالیں گے۔ اس کی بھی تیاریاں کر لی گئی ہیں۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ جاپان کا نیا وزیر اعظم ہیگاشی کونی مکاڈو کا چچا مقرر ہوا ہے۔

دہلی ۱۶ اگست۔ سی پی اور بہار کے گورنر نے فتح کی خوشی میں ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ آج وہ دن آ پہنچا۔ جس کی ہم امید لگائے بیٹھے تھے۔ اور جس کے لئے دعائیں کر رہے تھے۔ ہمیں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیئے۔ جو ہماری خاطر لڑے۔ مصیبتیں جھیلیں۔ اور جانیں قربان کیں۔ ہندوستان نے اس جنگ میں شاندار حصہ لیا ہے۔ اور جنگ کے ہر مورچہ پر ہندوستان کی عزت بڑھائی ہے۔ امن کے زمانہ میں ان لوگوں کی خدمات کو بھلایا نہ جائیگا۔

لنڈن ۱۶ اگست۔ یہاں ہندوستانی بھی انگریزوں کے ساتھ مل کر فتح کا جشن منا رہے ہیں۔ ہندوستانی ہوٹل کھچا کھچ بھرے ہوئے ہیں۔

مفید تبلیغی لٹریچر

پیغام صلح ۳؍ – کشتی نوح ۸؍ درثمین اردو ۱۲؍ درثمین فارسی ۶؍ اسلام اور یورپ کے علوم جدیدہ ۱؍ سناتن دھرم ۱؍ – سورۃ والعصر کی لطیف تفسیر ۱؍ اسلام میں اختلافات کا آغاز – یعنی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے حالات فرمودہ حضرت فضل عمر امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہٖ ۵؍ اچھوتوں کی حالت زار ۳؍ – انبیاء علیہم السلام کی آسمانی بادشاہت ۱۲؍ میری والدہ مصنفہ آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب ۱۲؍ تحفۃ النصاریٰ ۱۲؍ اس میں عیسائیت کے تمام اہم بنیادی اصولوں کی زبردست پیرائے میں تردید کی گئی ہے۔ مآثرات قادیان ۶؍ شاہان اسلام کی رواداریاں ۶؍ سیرۃ حضرت ام المومنین ۳؍ – اسلام کی عالمگیر تعلیم ۳؍ مسلم حقوق اور ہندو راج ۱۲؍ موعود اقوام عالم ۱۲؍ فی نسخہ ۸؍ – انکشاف حقیقت یعنی ستیارتھ پرکاش ایڈیشن پر تبصرہ حصہ دوم ۲؍ موجودہ زمانہ کا اوتار ۸؍ – دعوت نامہ ۱۲؍ تمام دنیا میں تبلیغ اسلام ۲؍

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان (پنجاب)

خریداران فرقان

مجلس انصار احمدیہ کی طرف سے رسالہ فرقان اللہ تعالیٰ کے فضل سے باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ جن خریداران احباب کو رسالہ نہ مل رہا ہو۔ وہ مینجر رسالہ فرقان کو اطلاع فرمادیں۔ ان کی اطلاع کے مطابق انشاء اللہ رسالہ جاری کر دیا جائیگا۔ اس صورت میں کہ ہمیں ان کے چندہ کی اطلاع سکرٹری مال مجلس انصار احمدیہ سے مل سکے گی۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن نائب مدیر فرقان

اہل قلم حضرات

رسالہ فرقان گذشتہ چار سال سے رد پیغامیت کی خدمت سر انجام دے رہا ہے۔ اور اس سال سے رد بہائیت پر بھی بعض مضامین شائع کئے جا رہے ہیں۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے علم اور اس کے اظہار کے لئے تحریر کی استعداد عطا فرمائی ہے۔ وہ فرقان کی مذکورہ خدمات میں ضرور حصہ لیں۔ ان کی طرف سے آمدہ قابل اشاعت مضامین شکریہ کے ساتھ قبول کئے جائینگے۔ مضامین [illegible]